یقین کی برکتیں

15-May-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبَتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ "**فتاویٰ شامی**" میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُود پاک کی فضیلت

حضورِ اکرم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے:

زَیِّنُوْا مَجَالِسَکُمْ بِالصَّلَاۃِ عَلَیَّ فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ عَلَیَّ نُوْرٌ لَّکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

یعنی تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرُود پڑھ کر آراستہ کرو کیونکہ تمہارا مجھ پر دُرُود پڑھنا بروزِ قِیامت تمہارے لئے نُور ہو گا۔ (جامع صغیر، حرف الزای، ص ۲۸۰، حدیث: ۴۵۸۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ** سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ابھی جو دِن چل رہے ہیں، ذُوالقعدۃِ الحرام کا مبارک مہینا جاری ہے، عنقریب ذُوالحج تشریف لے آئے گا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! عاشقانِ رسول سُنّتِ ابراہیمی کو ادا کرنے کے لئے قربانیاں کریں گے، خوش نصیب حج کے لئے بھی پہنچ چکے ہیں اور پہنچ رہے ہیں، وہاں بھی حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام، حضرت اِسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام اور حضرت ہاجرہ رَحمۃُ اللہِ علیہا کی یادیں منائی جائیں گی۔

یہ مبارک دِن ہمیں خصوصی طَور پر اِیمان اور یقین کا سبق دیتے ہیں ۞ اللہ پاک پر ۞ اُس کی رَحمت پر ۞ اس کی عِنایات پر پکّا یقین رکھنا ۞ بن دیکھے اللہ پاک کو مان لینا ۞ اس کے وَعدوں پر انتہائی پختہ یقین رکھنا، یہ اِن برکت والے دِنوں کا خصوصی سبق

1…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

ہے۔ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی پاکیزہ سیرت کو دیکھئے! بے مثال اِیمان اور یقین سے بھری ہوئی ہے۔

آگ پھولوں کا باغ بن گئی...!!

واقعہ بڑا مشہور ہے، آپ نے کئی بار سُنا ہو گا، قرآنِ مجید میں بھی اس واقعہ کی کچھ تفصیلات بیان کی گئی ہیں، نَمرُود وقت کا ظالِم بادشاہ تھا، اس کی پُوری سَلطنت تھی، یہ بَد بَخت خُدائی کا دعویٰ کئے ہوئے تھا، اَسْتَغْفِرُ الله لوگ اِس کی پُوجا میں مَصْرُوف تھے، یعنی ایک طرف پُوری سلطنت ہے، دوسری طرف تنہا حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام ہیں، ایسے ماحول میں حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے تن تنہا کلمۂ حق بلند فرمایا، لوگوں کو نیکی کی دَعوت دینا شروع فرمائی۔

نَمرُود کو یہ سب کیسے بَرداشْت ہو سکتا تھا؟ اِس بد بَخت نے ایک بڑی آگ جلانے کا حکم دیا، چنانچہ کئی دِنوں تک لکڑیاں جمع کی جاتی رہیں، ایک بڑی چار دِیواری بنا دی گئی، ایک بہت بڑی آگ جلا دی گئی۔ کتابوں میں لکھا ہے نیہ اتنی بڑی آگ تھی کہ اس کے اُوپر کئی میٹر اُونچائی تک پرندے اس آگ پر سے گزر نہیں سکتے تھے، کوئی پرندہ گزرتا تو جھلس کر گِر جاتا تھا، اتنی بڑی آگ جلائی گئی، اب مِنجَنِیق (غُلیل کی طرح پتھر پھینکنے کی مشین) تیار ہوئی، حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو مِنجَنِیق میں رکھ کر آگ کی طرف اُچھال دیا گیا...!![1]

اب یہاں یقین کا عالَم دیکھئے! صِرف آگ میں ڈالنے کی دَھمکیاں نہیں دِی جا رہی، آگ میں ڈالنے کا صِرف دِن اور وقت مُقرَّر نہیں کیا گیا، ایسا نہیں ہے کہ ابھی آگ میں

1... قرطبی، پارہ:17، سورۃ الانبیاء، زیرِ آیت:68، جلد:6، صفحہ:146 بتصرف۔

ڈالنے کی تیاریاں کی جارہی ہیں بلکہ آگ کی طرف اُچھال دیا گیا ہے۔

بِلا تَمثِیل (یعنی صرف سمجھانے کے لئے) عرض کروں: کسی کو قید کر لیا جائے تو اُمّید ہوتی ہے کہ شاید بچنے کا کوئی رَستہ نکل آئے، کسی کو سزا سُنادِی جائے، تب بھی اُمّید ہوتی ہے کہ شاید رِہائی کی کوئی صُورت نکل آئے، یہاں یہ مُعاملہ نہیں ہے، حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو آگ کی طرف اُچھال دیا گیا ہے یعنی اُمّیدوں کا وقت خَتم ہو چُکا ہے، اب وہ لمحہ ہے کہ عَام لوگوں کی اس لمحے ساری اُمّید دَم توڑ چکی ہوتی ہے مگر قربان جائیے! یہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام ہیں، یہ بے مثال اِیمان والی ہستی ہیں، باکمال یقین والی شخصیت ہیں۔ **روایات میں لکھا ہے:** جب آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو آگ کی طرف اُچھالا گیا، اب حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام حاضِر ہوئے، عرض کیا: اے ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام! کوئی حَاجت ہو تو فرمائیے! فرمایا: حَاجت تو ہے مگر اے جبریل! آپ سے نہیں ہے۔ عرض کیا: تو جس سے حَاجت ہے، اُسی سے عَرض کیجئے! فرمایا: حَسْبِیْ مِنْ سُؤَالِیْ عِلْمُہٗ بِحَالِیْ **یعنی اے جبریل** عَلَیْہِ السَّلَام! **میں کس حَال میں ہوں، رَبِّ کریم جانتا ہے، اس کا جاننا میرے مانگنے سے زِیادہ بہتر ہے۔** (1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیسا بے مثال یقین ہے، اللہ پاک کی رحمتوں پر، اس کی عِنایتوں پر کس قدر پکّا اِیمان ہے، پھر اِس اِیمان کا نتیجہ بھی دیکھئے! کیسا زبردست نکلا، حکم ہو گیا:

یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ ﴿۶۹﴾	ترجمہ کنزُالعِرفان: اے آگ! ابراہیم پر
(پارہ:17، الانبیاء:69)	ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا۔

اللہُ اکبر! حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کا اِیمان پکّا تھا، یقین بے مِثال تھا تو رَبِّ کریم نے

1 ... قرطبی، پارہ: 17، سورۃ الانبیا، زیرِ آیت: 68، جلد: 6، صفحہ: 146 بتصرف۔

آپ کے لئے اتنی بڑی آگ کو گلزار (یعنی پھولوں کا باغ) بنا دیا۔

نَمرُود جَل کر رَاکھ ہو گیا

روایات میں ہے: حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کو جب آگ میں ڈال دیا گیا تو اس کے کچھ دِن بعد نَمرُود اپنے محل کی چھت پر چڑھا، یہ دیکھنے کے لئے کہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کس حال میں ہیں، جب اُس نے دیکھا تو حیران رہ گیا کہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام آگ میں آرام سے تشریف فرما ہیں اور آگ آپ کے لئے گُلزار (یعنی پھولوں کا باغ) بنی ہوئی ہے۔

اب اس کو لگا کہ شاید اس آگ میں کوئی مسئلہ ہے، یہ آگ ہی جَلانے والی نہیں ہے، چنانچہ اس نے تجرِبہ کرنے کے لئے ایک شخص کو آگ میں ڈالا، جیسے ہی وہ آگ میں گیا، فوراً ہی جَل کر رَاکھ ہو گیا،[1] یعنی آگ اپنی طبیعت پر تھی، آگ کا کام ہے جَلانا اور وہ جَلا رہی تھی، مگر ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کے لئے گُلزار (یعنی پھولوں کا باغ) تھی۔ **آپ عَلَیْہِ السَّلام کا یہ عظیمُ الشّان معجزہ دیکھ کر کئی لوگ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گئے۔**[2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے اِیمان اور یقین کی برکت...!! یہ صِرْف شاعرانہ بات نہیں ہے، حقیقت ہے، جب اِیمان پکّا ہو جائے، یقین پختہ ہو جائے تو ربِّ کریم کی رحمتیں ضرور نصیب ہو جاتی ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت اَبُو مُسلم خَولَانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا یقین

حضرت اَبُو مُسلم خَولَانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جنہیں اس اُمّت کا حکیم (یعنی بہت عقلمند اور دانا شخص)

---

1 ...روح المعانی، پارہ:17، سورۃ الانبیا، زیر آیت:69، جز:17، جلد:9، صفحہ:91۔

2 ...تاریخ الخمیس، مقدمہ، الطبقۃ الثانیہ فی ذکر خلق...الخ، ذکر القاء ابراہیم...الخ، جلد:1، صفحہ:155۔

کہا گیا ہے،[1] آپ تابعی ہیں، یمن میں رہتے تھے۔ آپ کے دور میں، آپ کے علاقے کے اَسْوَد عَنْسِی نامی شخص نے نُبُوَّت کا جھوٹا دعویٰ کیا،اس نے ایک دِن آپ کو زبردستی اپنے پاس بُلا لیا اور پوچھا: کیا تم گواہی دیتے ہو کہ مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) اللہ کے رسول ہیں؟ فرمایا: **ہاں، بالکل (حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کے سچّے نبی ہیں، میرے آقا ہیں، میں آپ پر ایمان رکھتا ہوں)**۔ اَسْوَد نے پھر پوچھا: کیا تم گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رَسول ہو؟ آپ نے (بڑی سادگی سے) فرمایا: میں نے نہیں سنا کہ تم کیا کہتے ہو۔ یہ سُن کر اَسْوَد عَنْسِی کو بہت غُصَّہ آیا،اس نے فورًا حُکم جاری کیا کہ ایک بڑی اور خوفناک آگ جلائی جائے۔ اس کے کارندوں نے فورًا آگ جلا دی۔ اب حُکم دیا: اَبُو مُسلم کو اس دِہکتی ہوئی آگ میں ڈل دیا جائے۔ چنانچہ آپ کو اس دِہکتی ہوئی خوفناک آگ میں ڈال دیا گیا۔

مگر واہ! سُبْحٰنَ اللہ ! جس طرح اللہ پاک نے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام پر آگ کو ٹھنڈی اور سَلامتی والی بنا دیا تھا، ایسے ہی حضرت اَبُو مُسلم خَولَانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے لئے بھی آگ سلامتی والی ہو گئی، اللہ پاک کے فضل سے آپ صحیح سلامت آگ سے باہَر تشریف لے آئے۔ یہ حیرت ناک منظر دیکھ کر اَسْوَد عَنْسِی کو اپنی جھوٹی نُبُوَّت کے لالے پڑ گئے، اُسے خطرہ ہو گیا کہ اگر یہ مُعاملہ مشہور ہو گیا تو لوگ میری نُبُوَّت کو ہرگز نہیں مانیں گے، چنانچہ اس نے آپ کو یمن سے نکال دیا اور آپ مدینۂ منورہ حاضِر ہو گئے۔[2]

1...حلیۃ الاولیاء، جلد:2، صفحہ:144۔

2...حلیۃ الاولیاء، جلد:2، صفحہ:150 - 151 ملتقطاً۔

ضروری وضاحت

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے اللہ پاک پر، اس کی رحمت پر، اس کی عنایت پر پکّا یقین رکھنا ہے، ضرور رکھنا ہے مگر یہ بھی یاد رہے کہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کے لئے آگ گلزار بن گئی، حضرت اَبُو مُسلم خَولَانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بے دھڑک آگ میں تشریف لے گئے، یہ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کا معجزہ اور حضرت اَبُو مُسلم خَولَانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی کرامت ہے۔ ہمیں ایسا خطرہ جان بوجھ کر مَوْل نہیں لینا چاہئے۔ ہم بندے ہیں، بندے ہی بن کر رہیں گے۔ مَعَاذَ اللہ! اللہ پاک کی قُدرت کو جانچنا ہمارے لئے دُرُست نہیں۔ اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کا واقعہ ہے، ایک مرتبہ آپ کو کسی نے کہا: اے عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام! کیا آپ اللہ پاک پر کامِل بھروسہ رکھتے ہیں؟ فرمایا: ہاں! بالکل رکھتا ہوں۔ کہنے والے نے کہا: پھر آپ اس پہاڑ سے چھلانگ لگا دیجئے! دیکھتے ہیں آپ کا رَبّ آپ کو بچاتا ہے یا نہیں؟ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے فرمایا: میں اللہ پاک پر بھروسہ ضرور رکھتا ہوں مگر اس کا امتحان ہرگز نہیں لیتا۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! ہمیں بھی یہی انداز اختیار کرنا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اِیمان اور یقین کا بے مثال واقعہ

پیارے اسلامی بھائیو! اِیمان اور یقین کا ایک اور بے مثال واقعہ سنیئے! 3 افراد کا ایک قافِلہ تھا، مُلکِ شام سے روانہ ہوا، اس قافلے میں ❁ ایک حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام ❁ ایک آپ

1... فیض القدیر، جلد: 3، صفحہ: 392، زیرِ حدیث: 3445۔

کی زوجۂ مُحترمہ حضرت ہاجرہ رَحمۃُ اللہِ علیہا﴾ تیسرے آپ کے ننھے شہزادے حضرت اِسماعیل عَلَیْہِ السَّلام تھے۔ حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلام بھی ان کے ساتھ تھے جو راستہ بتا رہے تھے۔

اب ذرا غور کیجئے! حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کی عمر مبارک 90سال سے بھی زیادہ تھی، اس وقت آپ کو بیٹا عطا ہوا، اب حکم ہوا ہے کہ اے ابراہیم! اپنے بیٹے کو اور اُن کی اَمّی کو بے آباد وادِی میں چھوڑ آیئے! حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کا جذبۂ اطاعت دیکھئے! اپنے اِکلوتے اور دُودھ پیتے شہزادے کو لے کر بے آباد وَادِی میں چھوڑنے جا رہے ہیں اور کمال دیکھئے! **روایات میں ہے:** حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام شوقِ اِطاعت میں بار بار پوچھتے تھے: اے جبریل! کیا ہم اپنی مَنزل پر پہنچ گئے؟ حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلام عرض کرتے: اے اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِ السَّلام! ابھی نہیں پہنچے۔

یونہی کرتے کرتے، چلتے چلتے ایک وادِی آئی، یہاں نہ پانی ہے، نہ کھانا ہے، دُور، دُور تک کوئی انسان تو دُور کی بات پرندہ بھی نظر نہیں آتا، یہاں ایک اُونچا سا ٹیلہ بھی ہے... یہ کونسی جگہ تھی؟ جہاں مکّہ مکرّمہ کا مبارک شہر تھا اور وہ ٹیلہ وہ مقام تھا، جہاں آج کعبہ شریف موجود ہے... یہاں پہنچ کر حضرت جبریل امین عَلَیْہِ السَّلام نے عرض کیا: اے اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِ السَّلام! یہی وہ جگہ ہے۔ اب حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام سُواری سے اُترے، اپنے ننھے شہزادے اور زوجۂ مُحترمہ کو یہاں بٹھایا، تھوڑا سا پانی، تھوڑی سی کھجوریں پاس رکھیں اور واپس چل دیئے! اب حضرت ہاجرہ رَحمۃُ اللہِ علیہا پیچھے پیچھے آئیں، عرض کیا: اے اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِ السَّلام! ہمیں کس کے سہارے چھوڑ رہے ہیں؟ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام خاموش رہے۔ پھر پوچھا: اے اللہ کے نبی عَلَیْہِ السَّلام! ہمیں کس کے سہارے چھوڑ رہے ہیں؟ آپ پھر

خاموش رہے۔ حضرت ہَاجرہ رَحمۃُ اللہِ علیہا نے تیسری مرتبہ پوچھا اور اب سُوال کو ذرا تبدیل کر کے عرض کیا: آللّٰہُ اَمَرَکَ بِهٰذَا یعنی اے اللہ کے نبی عَلَیْہِ السَّلام! کیا اللہ پاک نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ فرمایا: ہاں! اللہ پاک کا حکم ہے۔

اب یقین دیکھئے! اِیمان کی پختگی دیکھئے! بے آباد وَادِی ہے ❁ نہ پانی ہے ❁ نہ کھانا ہے ❁ نہ کوئی انسان ہے ❁ نہ کوئی پرندہ ہی یہاں پَر مارتا ہے اور ساتھ میں ننھا شہزادہ بھی ہے، اس کے باوُجُود حضرت ہَاجرہ رَحمۃُ اللہِ علیہا نے بڑے یقین اور اِطْمینان کے ساتھ کہا: اِذًا لَا یُضَیِّعُنَا اللّٰہُ یعنی اے اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِ السَّلام! اگر یہ اللہ پاک کا حکم ہے، پھر تو آپ خَیر سے جائیے! اللہ پاک ہمیں ہر گز ضائع نہیں فرمائے گا۔ [1]

پیارے اسلامی بھائیو! غور کرنے کی بات ہے، بے آباد علاقہ ہے، دُور دُور تک زندگی کا نام ونشان نہیں ہے، ظاہِر میں کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس پر بھروسہ کیا جاسکے...! لیکن اللہ پاک پر اِیمان ہے ❁ وہ رَبِّ رحمٰن قُدرتوں والا ہے ❁ اللہ وہ ہے جو مُردے سے زندہ نکال سکتا ہے ❁ اللہ پاک وہ ہے جو رات کو دِن اور دِن کو رات بناتا ہے ❁ اللہ پاک وہ ہے جو بنجر زمین کو سرسبز و شاداب بنا دیتا ہے ❁ اللہ پاک وہ ہے جو صحرا میں بھی چشمے جاری فرما دیتا ہے، لہٰذا صِرف اللہ پاک پر یقین ہے ❁ کیا ہوا جو یہاں پانی نہیں ہے؟ وہ رَبّ پانی عَطا فرمانے والا ہے ❁ کیا ہوا جو یہاں کھانے کو کچھ نہیں ہے، رَبِّ کریم رِزْق دینے والا ہے، ❁ کیا ہوا جو یہاں زندگی کے آثار نظر نہیں آتے، رَبِّ کریم کھنڈرات کو آباد فرما دینے والا ہے، **لہٰذا اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِ السَّلام! آپ خیر سے جائیے! جب رَبّ کا حکم ہے کہ ہم یہاں رہیں تو ہم یہیں رہیں گے، اللہ پاک ہمیں ضائع نہیں فرمائے گا۔**

---

1 ...بخاری، کتاب احادیث الانبیا، باب یَزِفُّونَ...الخ، صفحہ:858، حدیث:3364۔

اے عاشقانِ رسول! اِس اِیمان اور پختہ یقین کی برکت بھی تو دیکھئے! ❁ بے آباد عَلاقہ تھا، آج وہاں رَونقیں لگی ہوئی ہیں ❁ وہاں پینے کو پانی کا ایک گھونٹ تک نہیں تھا، اللہ پاک نے حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کے قدموں سے چشمۂ زَم زَم جاری فرمایا، آج تک دُنیا اس چشمے کا پانی پی رہی ہے مگر وہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتا ❁ وہاں دُور دُور تک زندگی کے آثار دِکھائی نہیں دیتے تھے مگر جہاں اللہ پاک کی اس نیک بندی حضرت ہاجرہ رَحمۃُ اللہِ علیہا کے قدم لگے تھے، **اللہ پاک نے اس صَفا اور مَروہ کی سَعْی (یعنی ان پہاڑیوں کے درمیان دوڑنے) کو قیامت تک کے حاجیوں کے لئے واجب فرما دیا ہے۔**

دورِ حاضر کا سب سے بڑا مسئلہ

پیارے اسلامی بھائیو! پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا ارشادِ عالی شان سنیئے! مشہور صحابیٔ رسول حضرت اَبُو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ روایت کرتے ہیں، رسولِ ذِیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَا اَخَافُ عَلٰی اُمَّتِیْ اِلَّا ضَعْفَ الْیَقِیْنِ یعنی مجھے اپنی اُمّت پر خوف نہیں ہے مگر یقین کی کمزوری کا۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھئے! پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم قیامت تک کا عِلْم رکھنے والے ہیں، قیامت تک کیا کچھ ہو گا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سب حالات دیکھتے ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جانتے تھے کہ میری اُمّت شرک میں مبتلا نہیں ہو گی، میری اُمّت اللہ پاک کا اِنکار نہیں کرے گی، ہاں! میری اُمّت کو جو مسئلہ درپیش ہو گا، وہ یقین کی کمزوری ہے۔

---

1 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الیقین ، جلد:1، صفحہ:24، حدیث:9۔

ایک اور حدیثِ پاک سنیئے! رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: نَجَا اَوَّلُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِالْيَقِيْنِ وَالزُّهْدِ اس اُمّت کے پہلے لوگ یقین اور دُنیا سے بے رغبتی کے ذریعے نجات پاگئے وَ يَهْلِكُ آخِرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِالْبُخْلِ وَ الْاَمَلِ اور اس اُمّت کے آخر میں آنے والے کنجوسی اور لمبی اُمّیدوں کے سبب ہلاک ہو گئے۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! سمجھنے کی بات ہے، اس اُمّت کے پہلے لوگ پختہ یقین کی برکت سے نجات پاگئے اور آخر میں آنے والے کنجوسی اور لمبی اُمّیدوں کی وجہ سے ہلاک ہو جائیں گے۔ کنجوسی کیا ہے؟ ایک بے یقینی کی کیفیت ہے، بندے کو جب اللہ پاک کے رازِق ہونے پر پکّا یقین نہیں ہوتا تو وہ کنجوسی کرتا ہے۔ غرض یہ بے یقینی ہے جس کی وجہ سے یہ اُمّت ہلاکت میں جا پڑے گی۔

بے یقینی کی چند مثالیں

افسوس! آج یہ بے یقینی کی کیفیت عام ہوتی جارہی ہے۔ ہم الحمد للہ! مسلمان ہیں، اللہ پاک پر اِیمان رکھتے ہیں مگر افسوس! ❁ ہم مانتے تو ہیں کہ اللہ پاک رِزق دینے والا ہے، پھر بھی مال کے پیچھے مارے مارے پھرتے ہیں، کوئی لندن، پیرس کے خواب دیکھتا ہے، کوئی سُود کا سہارا لیتا ہے اور کچھ تو نادان ایسے بھی ہیں جو مَعَاذَ اللہ! پیسے کی خاطِر اِیمان تک کا سودا کر ڈالتے ہیں ❁ ہم مانتے ہیں کہ اللہ پاک مُشکلات سے نِجات دینے والا ہے مگر پریشان اور ڈپریشن کا شکار رہتے ہیں ❁ ہم مانتے ہیں کہ نماز دُنیا بھی سَنوار دیتی ہے، آخرت بھی سَنوار دیتی ہے مگر نماز پر دُنیا کو ترجیح دیتے ہیں ❁ ہم مانتے ہیں کہ مسلمان کی ترقی قرآن پر عَمَل

---

1 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الیقین، جلد:1، صفحہ:19، حدیث:3۔

کرنے میں ہے مگر قرآن نہ خود پڑھتے ہیں، نہ بچوں کو پڑھاتے ہیں ❁ہم مانتے ہیں کہ اللہ پاک دُعائیں قبول فرماتا ہے مگر بے یقینی ہے، اَوَّل تو دُعا مانگنے والے ہی بہت کم ہے، مانگتے بھی ہیں تو بے یقینی کے ساتھ مانگتے ہیں۔

حضرت صِدِّیقِ اکبر کا کامِل یقین

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ارشادِ رَبُّ العباد ہے:

وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا (پارہ:12،ھُود:6)	ترجمہ کنزُ العرفان: اور زمین پر چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمۂ کرم پر نہ ہو۔

آپ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جب سے میں نے یہ آیت پڑھ لی ہے تو خدا کی قسم! میں نے روزی کی فکر کرنا چھوڑ دی۔ (1)

سُبْحٰنَ الله! کیا شان ہے حضرت صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کی...!! جب اللہ پاک نے فرما دیا کہ رِزْق میرے ذمّۂ کرم پر ہے تو اس کے بعد ہمیں فِکْر کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ تَوَکُّل اپنائیں۔ رِزْق اللہ پاک کے ذِمّۂ کرم پر ہے، وہ ہمیں رِزْق عطا فرمائے گا۔ ہمیں چاہئے کہ رِزْق کی فِکْر میں دِن رات گزارنے کی بجائے نیک کاموں کی فِکْر کیا کریں، جنّت میں جانے کی فِکْر کریں۔

یقیناً حلال رِزْق کمانا بھی ہماری ذِمّہ داری ہے، مُناسب طَور پر ہمیں کام کاج بھی کرنا ہی ہے مگر دِن رات مال و دولت ہی کی فِکْر میں ہلکان ہوتے رہنا دُرُست نہیں ہے۔ ہم اللہ

1...اللمع فی التصوف، باب ذکر ابی بکر الصدیق...الخ، صفحہ:171۔

پاک کے کاموں میں لگ جائیں؛یعنی ❁ ہم نیک کام کریں ❁ نمازیں پڑھیں ❁ عبادات کریں ❁ دِین کی خِدمت کریں ❁ قافلوں میں سَفَر کریں ❁ نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچائیں، اس کی بَرَکَت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہمارے دُنیوی کام بھی بن جائیں گے۔بس ہمیں یقین پکّا رکھنا چاہئے...!!

بھروسہ رکھنا ہے، اَسباب نہیں چھوڑنے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک رازِق ہے، رِزْق دینے والا ہے، وہی سب کو روزی دیتا ہے، کسی کو بھوکا نہیں چھوڑتا، ہمیں اس کے وعدے پر پکّا یقین رکھنا ہے مگر اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ ہم ظاہِری اَسباب کو چھوڑ کر بیٹھ جائیں، مثلاً آج سے کوئی یہ نِیّت کرلے کہ جب اللہ پاک رِزْق دینے والا ہے تو کام کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ دِن بھر مشقت اُٹھانے کی کیا ضرورت ہے؟ یقیناً رِزْق اللہ پاک ہی دیتا ہے، کسی کو دُکان کے ذریعے دیتا ہے، کسی کو تجارت کے ذریعے دیتا ہے، کسی کو محنت مزدوری کے ذریعے دیتا ہے۔ دیتا وہی ہے، دینے کے انداز مختلف ہیں۔ لہٰذا یہ انداز ضرور اپنانے ہیں۔ مشہور صُوفی بزرگ شیخ سعدی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ لکھتے ہیں: ایک شخص تھا، گھر سے محنت مزدُوری کرنے کے لئے نکلا، کام کی تلاش میں تھا، راستے میں اس نے دیکھا کہ ایک لومڑی ہے، اندھی بھی ہے، اپاہج بھی ہے یعنی نہ دیکھ سکتی ہے، نہ چل پھر سکتی ہے۔اسے دیکھ کر حیرانی ہوئی کہ یہ لومڑی کھاتی کہاں سے ہوگی؟ چنانچہ وہ وہاں چھپ کر بیٹھ گیا، کچھ ہی دیر گزری تھی، کیا دیکھتا ہے کہ ایک شیر وہاں آیا، اس کے مُنہ میں کوئی شکار تھا، اس نے وہ شکار لومڑی کے سامنے ڈال دیا، لومڑی نے جتنا کھانا تھا، کھا لیا، باقی جو بچا، وہ شیر اُٹھا کرلے گیا۔ وہ شخص یہ

سارا ماجرا دیکھ رہا تھا۔ جب اس نے اللہ پاک کی قُدرت کا یہ نظّارہ دیکھا تو اس نے پکّی نِیّت کر لی کہ جب اللہ پاک اس لومڑی کو دے سکتا ہے تو میں تو اَشْرَفُ الْمخلوقات ہوں، مجھے بھی عطا فرما سکتا ہے۔ چنانچہ وہ ایک مسجد میں جا کر بیٹھ گیا اور اللہ، اللہ کرنے لگا۔ ایک دِن گزرا، کھانا نہ مِلا، دوسرا دِن گزرا، پھر بھی کھانا نہ مِلا، تیسرا دِن بھی گزر گیا، کھانے کا کوئی انتظام نہ ہوا، اب تو بُھوک سے اس کا حال بے حال ہو چکا تھا، اس نے تڑپ کر اللہ پاک کی بارگاہ میں فریاد کی تو غیب سے آواز آئی: اے شخص! تُو نے لومڑی کو تو دیکھا، کیا شیر کو نہ دیکھا؟ کیا یہ اچھا نہیں کہ تُو شیر کی طرح بن، اپنے لئے بھی محنت کر اور دوسروں کو بھی کھلایا کر۔ اب اس شخص کے ہوش ٹھکانے آئے اور وہ محنت مزدوری کرنے میں مَصْرُوف ہو گیا۔ [1]

بہر حال! **پیارے اسلامی بھائیو!** مقصد یہ ہے کہ اللہ پاک کی عطا پر، اس کی عنایتوں پر، اس کی رحمتوں پر یقین ضرور رکھنا ہے مگر اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم نے محنت چھوڑ دینی ہے۔ جو قوم محنت چھوڑ دیتی ہے، اللہ پاک کی رحمت ان کی طرف مُتَوَجّہ نہیں ہوتی۔ لِہٰذا محنت بھی کرتے رہیں اور اللہ پاک پر پکّا یقین بھی ضرور رکھیں۔

تم ہی غالِب ہو.....!!

پیارے اسلامی بھائیو! سچ کہتا ہوں: اگر ہمارا یقین پکّا ہو جائے تو ہر میدان میں کامیابی ہمارے قدم چُومے گی، ہم اِس دنیا میں بھی کامیاب ہو جائیں گے اور آخرت بھی سنور جائے گی۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

1...کلیاتِ سعدی، بوستان، باب دوم در احسان، صفحہ:200 ملخصاً۔

وَ اَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۹﴾ (پارہ:4، آل عمران:139)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اگر تم ایمان والے ہو تو تم ہی غالب آؤ گے۔

یعنی اے مسلمانو...!! اے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے غُلامو...!! غالِب تم ہی رہو گے بس شرط ایک ہے: سچے اِیمان والے ہو جاؤ! اللہ پاک پر کامِل بھروسہ رکھنے والے بن جاؤ...!! یہ ایک شرط پُوری کر لی جائے، اِیمان سچّا اور یقین پختہ کر لیا جائے، اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! مسلمان ہمیشہ غالِب رہے گا۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

یقین اِیمان کی جان ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بات یاد رکھ لیجئے! اللہ پاک پر، اس کے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر اور اللہ و رسول کے فرامین پر پکّا یقین اور پختہ اعتماد ہونا یہ ایمان کی جان ہے، اگر یہ اعتماد کمزور ہو جائے تو ہمارا ایمان ڈگمگا سکتا ہے۔ لہٰذا یہ لازِم اور ضروری ہے کہ ہم اپنی عقل سے زیادہ، اپنی آنکھوں سے زیادہ، اپنے تجربے سے زیادہ اللہ و رسول کے احکامات پر اور ان کے فرامین پر اعتماد رکھیں۔ مشہور مفسرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: اللہ و رسول صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر اِعتماد ہونا اِیمان کی حقیقت ہے، چیز کو دیکھ کر یا سُن کر تو ہر شخص مان لیتا ہے مگر وہ چیز جو اس سے غیب ہو اور عقل میں نہ آئے، اس کو صِرف اس لئے مان لینا کہ وہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمائی ہے، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس کے دِل میں اِطاعت ہے۔ مزید فرماتے ہیں: سچ پُوچھو تو ایمان کی جان تو یہ ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خبر پر اپنے حَوَاس (آنکھ، کان اور عقل وغیرہ) سے زیادہ

اِعتماد ہو، اگر ہم آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ اس وقت دِن ہے اور نبی کریم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں کہ اس وقت رات ہے تو ہماری آنکھ جھوٹی ہے اور نبی کریم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سچّے ہیں کیونکہ ہماری آنکھ ہزار دفعہ غلطی کر جاتی ہے مگر ان کا فرمان کبھی غلط نہیں ہوتا۔ (1)

یقینِ کامل کی برکتیں

پیارے اسلامی بھائیو! یہ سمجھنے کی بات ہے، ہماری سمجھ میں کچھ آتا ہے یا نہیں آتا، ہماری چھوٹی عقل کسی بات کی تہہ تک پہنچ پاتی ہے یا نہیں پہنچ پاتی جو بات اللہ و رسول نے فرما دی ہے، وہ حق ہے، اگر ہماری سمجھ میں کچھ نہیں آتا تو وہ ہماری سمجھ کا قصور ہے۔اس لئے ہمیں یقین اپنانا چاہئے، یقینِ کامل کی بہت برکتیں ہیں۔

پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لوگوں کو اس دُنیا میں سب سے بہترین چیز **یقین** اور **عافیّت** عطا کی گئی ہے، لہٰذا اللہ پاک سے ان دونوں چیزوں کا سُوال کیا کرو...!! (2)

امام حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے یہ حدیثِ پاک بیان کی، پھر فرمایا: رسولِ اکرم، شاہِ آدم و بنی آدم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے سچ فرمایا: ❁یقین ہی کی برکت سے جنّت ملتی ہے ❁یقین ہی کی برکت سے آدمی جہنّم سے دُور بھاگتا ہے ❁یقین ہی کی برکت سے فرائِض پُورے پُورے ادا کرتا ہے ❁یقین ہی کی برکت سے آدمی اِیمان پر ثابِت قدم رہتا ہے

1...تفسیر نعیمی، پارہ: 1، سورۂ بقرہ، زیر آیت: 3، جلد: 1 صفحہ: 128-129 ملتقطاً۔
2...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الیقین، جلد: 1، صفحہ: 26، حدیث: 13۔

۞ اور عافیت میں بڑی بھلائی رکھ دی گئی ہے۔ (1)

عبادت کا کمال کیا ہے؟

حضرت لقمان حکیم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: بیٹا! ہر عَمَل کا ایک کمال اور ایک انتہا ہوتی ہے اور عِبادت کا کمال **پرہیز گاری اور پختہ یقین** ہے۔ (2)

یقین کی برکت سے جنّت مِل گئی

حضرت مُغیرہ بن حبیب رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن غالب رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کا انتقال ہوا، آپ کو کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: آپ کے ساتھ کیا مُعاملہ ہوا؟ فرمایا: بہترین تھا۔ پوچھا: اب آپ کدھر جا رہے ہیں؟ فرمایا: جنّت کی طرف۔ پھر فرمایا: مجھے یہ نعمت **اچھے یقین اور تہجد میں لمبے لمبے نفل پڑھنے کی برکت** سے نصیب ہوئی ہے۔ (3)

رحمت یقین سے ملتی ہے

حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: **بے شک رحمت اور مشکلات سے نجات یقین اور اللہ پاک کی رضا میں ہے** اور غم و پریشانی شک اور اللہ پاک کی نافرمانی میں ہے۔ (4)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ یقین کی برکت ہے ۞ یقین کی برکت سے جنّت ملتی ہے ۞ یقین کی بَرَکت سے پریشانیاں دُور ہوتی ہیں ۞ یقین کی بَرَکت سے صبر کرنا آسان ہوتا ہے ۞ یقین کی بَرَکت سے آدمی عبادت پر اِستقامت پالیتا ہے اور ۞ یقین ہی کی بَرَکت

1...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الیقین، جلد: 1، صفحہ: 26، حدیث: 13۔

2...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الیقین، جلد: 1، صفحہ: 27، حدیث: 14۔

3...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الیقین، جلد: 1، صفحہ: 28، حدیث: 17۔

4...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الیقین، جلد: 1، صفحہ: 31، حدیث: 23۔

سے دُنیا میں ترقی اور آخرت میں کامیابی ملتی ہے۔

جیسا یقین ویسا نتیجہ

بڑی مشہور **حدیثِ قدسی** ہے: رَبِّ کریم فرماتا ہے: اَنَا عِنۡدَ ظَنِّ عَبۡدِیۡ بِیۡ میں اپنے بندے کے گمان کے نزدیک ہوتا ہوں، جو مجھ سے رکھے۔ (1)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ عَلَیہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: یہاں عَبۡد سے مراد بندۂ مؤمن ہے۔ یعنی بندہ میرے بارے میں جیسا یقین رکھے گا، میں ویسا ہی مُعاملہ اُس سے کروں گا۔ (2)

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک پر ذرا غور فرمائیے! اللہ پاک بندے کے گمان کے ساتھ ہے، جیسا یقین ہو گا، ویسے ہی نتائج نصیب ہوں گے، اب غور فرمائیے! ❁ جب ذِہن ہی یہ بنا لیا جائے کہ سچ بولنے سے کاروبار نہیں چلتا، پھر بتائیے! رزق میں بَرکت کہاں سے آئے گی؟ ❁ جب ذہن ہی یہ بنا لیا جائے کہ نماز کے لئے وقت نکالا تو کام کا نقصان ہو جائے گا، بتائیے! پھر کام میں ترقی کہاں سے آئے گی؟ ❁ جب ذِہن ہی یہ بنا لیا کہ ترقی کے لئے دُنیوی ڈگریاں اکٹھی کرنا ضروری ہے، پھر قرآنِ کریم کی بَرکات کہاں سے نصیب ہوں گی؟ ❁ جب ذِہن ہی بنا لیا کہ آج نیکی کا دَور نہیں ہے، پھر نیکی کی توفیق کیسے ملے گی؟ ❁ جب مال و دولت اور دُنیا ہی کو سب کچھ سمجھ لیا تو بھلائیاں کہاں سے ملیں گی؟

اللہ پاک سے نیک گمان رکھئے! ❁ کاروبار میں سچ بولئے، اللہ پاک رزق بھی عطا فرمائے گا، اس میں بَرکت بھی دے گا ❁ نماز کا وقت ہو جائے تو سب کام کاج چھوڑ کر نماز

1... مسلم، کتاب الذکر والدعاء...الخ، باب الحث علی ذکر اللہ، صفحہ: 1033، حدیث: 2675۔
2... مراۃ المناجیح، جلد: 3، صفحہ: 306۔

کی طرف چل پڑنے کی عادت بنائیے! اللہ پاک دُنیا بھی بہتر بنا دے گا، آخرت بھی سَنوار دے گا ۞ قرآنِ کریم پڑھنے، سیکھنے، سمجھنے اور اس پر عَمَل کرنے کی طرف بڑھیے! اللہ پاک دُنیا میں بھی ترقی دے گا، قبر و آخرت میں بھی نور نصیب فرمادے گا۔

12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

پیارے اسلامی بھائیو! یقینِ کامل پانے کے لئے دعوت اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں حصہ لیجئے۔ دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہفتہ وار رسالہ مطالعہ بھی ہے، بُری صحبت سے بچنے کے جہاں اور بھی کئی ذرائع ہیں وہیں ایک زبردست ذریعہ مکتبۃ المدینہ سے جاری کردہ امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور اسلامک ریسرچ سینٹر (المدینۃ العلمیہ) کی کتب و رسائل کا مطالعہ کرنا بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ عاشقانِ رسول کو ہر ہفتے ایک رسالے کا مطالعہ کرنے اور سننے کی نہ صرف ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، بلکہ رسالے کا مطالعہ کرنے اور سننے والوں اور والیوں کو دعاؤں سے بھی نوازتے ہیں، لہٰذا آپ بھی ہمت کیجئے اور امیرِ اہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دعاؤں میں سے حصہ پانے کے لئے امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ ہفتہ وار رسالے کا مطالعہ کرنے یا سننے کا معمول بنا لیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ 72 نیک اعمال نامی رسالے میں ہفتہ وار رسالے کا مطالعہ کرنے / سننے کی ترغیب پر مشتمل ایک نیک عمل بھی موجود ہے، چنانچہ نیک عمل نمبر 63 ہے: کیا اس بار کا **ھفتہ وار رسالہ** پڑھ یا سن لیا؟

اللہ کریم ہم سب کو پابندی کے ساتھ ہفتہ وار رسالہ پڑھنے یا سُننے کی توفیق نصیب

فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

لباس کی سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے بانیِ دعوتِ اسلامی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "**163 مدنی پھول**" سے **لباس کے چند مدنی پھول** سُنتے ہیں۔ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: ☆جِنّ کی آنکھوں اور لوگوں کے سِتْر کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب کوئی کپڑے اُتارے تو بِسْمِ اللہ کہہ لے۔(اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط، ۵۹/۲، حدیث: ۲۵۰۴) حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جیسے دیوار اور پردے لوگوں کی نگاہ کیلئے آڑ بنتے ہیں ایسے ہی یہ اللہ پاک کا ذِکر جِنّات کی نِگاہوں سے آڑ بنے گا کہ جِنّات اس (یعنی شرم گاہ) کو دیکھ نہ سکیں گے۔(مرآۃ ج۱ ص ۲۶۸)

﴿ اعلان ﴾

لباس کی بقیہ سنتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخِل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔(2)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا
2 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

ہیں۔[1]

﴾4﴿ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴾5﴿ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس

---

1 ۔۔۔القول البدیع، الباب الثانی، ص۲۷۷

2 ۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص۱۴۹

3 ۔۔۔القول البدیع، الباب الاول، ص۱۲۵

کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 15 مئی 2025ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا:5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا:5 منٹ، (3): جائزہ:5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

لباس کی بقیہ سنتیں اور آداب

جو باوجو دِ قُدرَت زیب وزِینَت کالِباس پہننا تواضُع (یعنی عاجِزی) کے طور پر چھوڑ

---

1 ۔۔۔ الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

2 ۔۔۔ مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ ۔۔۔ الخ، ۱۰ / ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3 ۔۔۔ تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹ / ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

دے اللہ پاک اُس کو کَرامت کاحُلّہ پہنائے گا۔(ابوداؤد ۴/ ۳۲۶،حدیث: ۴۷۷۸) ☆ لِباس حَلال کمائی سے ہو اور جو لِباس حَرام کمائی سے حاصل ہوا ہو، اُس میں فَرض و نَفل کوئی نماز قبول نہیں ہوتی۔(کَشْفُ الالْتِباس فِی اسْتِحْبابِ اللِّباس لِلشَّیخ عبدالحق الدّھلوی ص۳۶) ☆ (لباس) پہنتے وَقت سیدھی طَرَف سے شُروع کیجئے(کہ سُنّت ہے) مَثَلًا جب کُرتا پہنیں تو پہلے سیدھی آستین میں سیدھا ہاتھ داخِل کیجئے پھر اُلٹا ہاتھ اُلٹی آستین میں۔(اَیضاً ص۴۳) ☆اِسی طَرح پاجامہ پہننے میں پہلے سیدھے پائنچے میں سیدھا پاؤں داخِل کیجئے اور جب(کُرتا یا پاجامہ) اُتارنے لگیں تو اس کے بَرعکس (اُلٹ) کیجئے یعنی اُلٹی طَرَف سے شُروع کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

☆شکریہ ادا کرنے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "شکریہ ادا کرنے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تجھے جزائے خیر دے۔(مدنی پنج سورہ، ص207)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ(72نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں)گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص۳۶۵،حدیث:۵۸۹۷)

آیئے!نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمل پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا راٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیح فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُ الاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُ العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان

سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے ؟(8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12) اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟(13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15) اپنے اَعمل کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16)"مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21) صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟(25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلانہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟ (38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟(40) کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ

کی اجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟ (45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سُنا؟ (48) اپنے والدین اور پیر و مُرشد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللّٰہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللّٰہ بِلااِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟ (52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟ (53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟ (54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب و اِحترام بجا لائے؟

قُفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟ (59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟ (60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟ (61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنْتِقال پر تعزیت کی؟ (62) اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟ (65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی احول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کانیک اعمل کارِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یااِمام مسجد،مؤذِّن،خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی ؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ)12ماہ اور مختلف کورسز(12دینی کام کورس،7دِن کااِصلاحِ اَعمال کورس،7دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک !جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد